قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔

اس کتاب کے دو پارٹ ہیں۔

پارٹ نمبر 1

قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے معلوم کرتے ہیں

پارٹ نمبر 2

نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والے ہیں۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے معلوم کرتے ہیں

پارٹ نمبر 1

قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے معلوم کرتے ہیں

خواتین وحضرات

اگر کوئی کہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو درست نہیں بنایا۔تو آپ ایک دم چیخ اُٹھتے ہیں۔کہ کیسا پاگل انسان ہے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق میں نقص نکال رہا ہے۔اگر کوئی کہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان کا نظام صحیح نہیں بنایا۔ یہ بادلوں کا نظام زرا اور بھی اچھا ہو سکتا تھا۔اگر ایسا کیا جاتا تو آپ کو بہت غصہ آتا ہے۔اس طرح اگر کوئی کہے۔کہ پھول اگر اس طرح االلہ تعالیٰ بناتے تو زیادہ اچھا لگتا تو آپ کو بہت غصہ آتا ہے۔جو انسان اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں نقص نکالے۔آپ کو بہت صدمہ ہوتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ بار بار کہتے ہیں۔کہ میں نے قرآن پاک کو تفصیل سے بنایا ہے۔اور آپ کے نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ کی اس بات کو جھٹلا دیتے ہیں تو آپ کو غصہ نہیں آتا۔یاد رہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا دے۔وہی کافر ہے۔وہی ظالم ہے وہی جہنم کا مہمان ہے۔جس کی میزبانی کے لیے جہنم تیار کی گئی ہے۔۔اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہے۔کہ قرآن پاک میں ہماری ہدایت کی پوری تفصیل موجود ہے۔جس کی وجہ سے ہم گمراہ نہیں ہو سکتے۔اور ہم ایک ہدایت یافتہ انسان کہلائیں گے اور اللہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف کر کے جنت کے مہمان بنائیں گے۔جو اللہ تعالیٰ کی بات کو سچ سمجھے گا۔وہی ایمان والا ہے۔اور جو جھٹلائے گا۔وہی کافر ہے۔

سورہ اعراف آیات 51 تا 53 پارہ 8

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا تھا۔اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔لہذا آج ہم نے انہیں اسطرح بھلا دیں گے۔جیسے انہوں اس ملاقات کے دن کو بھلا رکھا تھا۔اور ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب پہنچا دی ہے۔جسے ہم نے علم کی بنا پر تفصیل سے بنا دیا ہے۔یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔جو ایمان لاتے ہیں۔یہ لوگ اب اس کے انجام کا انتظار کر رہے ہیں۔جس دن ان کا انجام سامنے آجائے گا۔تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا۔کہیں گے بیشک ہمارے رسول ﷺ سچ لے کر آئے تھے۔پھر کیا اب ہمارے لیے اب کوئی سفارشی ہیں۔جو ہماری سفارش کر سکیں۔یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے ہیں۔اس کے برعکس دوسرے قسم کے کام کریں۔ان لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا۔اور جو کچھ وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔انہیں کچھ یاد نہ

رہیں گی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ ہم نے ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب پہنچادی ہے۔ جسے ہم نے علم کی بناپر تفصیل سے بنادیا ہے۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو ایمان لاتے ہیں۔یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ یہ ایمان والے لوگ ہیں ۔اور جن لوگوں نے قرآن پاک کو بھلا رکھا ہوگا۔جس دن ان کا انجام سامنے آجائے گا۔تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا۔کہیں گے بیشک ہمارے رسول ﷺ سچ لے کر آئے تھے۔ پھر کیا اب ہمارے لیے اب کوئی سفارشی ہیں۔ جو ہماری سفارش کرسکیں۔یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے ہیں۔اس کے برعکس دوسرے قسم کے کام کریں۔ان لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا۔اور جو کچھ وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔انہیں کچھ یاد نہ رہیں گی۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں ۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔اور یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ایسے لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔یعنی جو اسے سچ سمجھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ جو لوگ اسے بھلا کر زندگی بسر کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کو بھول جائیں گے۔ جیسے یہ دنیا میں سے بھولے رہے۔ یہ لوگ قیامت والے دن مان جائیں گے۔کہ رسول ﷺ سچا قرآن پاک لائے تھے۔ پھر وہ بہت پچھتائیں گے۔مگر ان سے وہ سارے جھوٹ غائب ہو جائیں گے جو وہ بنایا کرتے تھے۔

ہم لوگوں نے قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقے مضبوطی سے تھام رکھے ہیں۔اور قرآن پاک کو بھلا رکھا ہے۔نظر انداز کر رکھا ہے۔ہم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر فرقوں کی غلامی اختیار کر رکھی ہے قرآن پاک ہر بات صاف صاف بتارہا ہے۔انجام سے خبر دار کر رہا ہے۔ہمیں کب ہوش آئے گا۔

خواتین حضرات!

جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔

سورہ حٰم السجدہ۔آیات 2 تا 5۔پارہ نمبر 24

یہ قرآن بڑے مہربان رحم والے کی طرف نازل ہوا ہے ایک ایسی کتاب جس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئیں ہیں قرآن پاک جو عربی زبان میں ہے اور ان لوگوں کو جو علم رکھتے ہیں بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے پھر بھی اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارا دل پردوں میں ہے اس سے جس کی طرف آپ ﷺ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمھارے درمیان ایک پردہ ہے۔بس آپ اپنا کام کیے جائیں۔ہم اپنا کام کیے جاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔قرآن پاک کی آیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔بشارت دینے والا ہے۔اور ڈرانے والا ہے۔جس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے مگر پھر بھی لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں تعلیم کی اہمیت اور افادیت کھل کر ثابت ہوتی ہے۔کہ قرآن پاک اُن لوگوں کے لیے ہے۔جو علم والے ہیں۔اگر چہ وہ اس تعلیم کو قرآن پاک کو سمجھنے میں بھی صرف کرتے ہیں مگر افسوس کی بات ہے۔کہ وہ اپنے فرقے کے مفسر کی نظر سے قرآن پاک سمجھتے ہیں۔جس کی وجہ انہیں قرآن پاک کی زرا بھی سمجھ نہیں آتی۔تعلیم یافتہ لوگ بھی اپنے باپ دادا کے راستے پر اسی طرح سختی سے کاربند ہوتے ہیں۔۔ کیونکہ انہوں نے قرآن پاک سے منہ موڑا ہوا ہے۔اور قرآن پاک کی بات سنتے ہی نہیں۔صرف اپنے فرقے کی سنتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

جب ہم قرآن پاک کو اردو میں سمجھیں گے۔آیات کو تفصیل سے سمجھیں گے۔تو گویا ہم نے اپنے تعلیم سے فائدہ حاصل کرلیا۔یعنی اللہ تعالیٰ کا علم حاصل کرلیا۔ جو

بشارت دینے اور ڈرانے پر مشتمل ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بات نہیں سننا چاہتے تھے ۔ وہ لوگ کہتے تھے۔ کہ تم اپنا کام کرتے رہو ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ ہمارے اور تمھارے درمیان پردہ ہے یعنی ہم بھی بہت جانتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے۔ کہ پردہ ہے۔ کہ وہ کسی بہت خوش فہمی میں مبتلا ہیں۔ یہ جواب لوگوں نے نبی ﷺ کو بھی دیا۔ اور اب بھی دیتے ہیں۔ اگر ایک قرآن والا اور علم والا انسان ان کی خوش فہمی کو قرآن سے دور کرنا چاہتا ہے۔ مگر وہ اس خوش فہمی کے ذریعے جینا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بات نہیں سنتے بلکہ کہتے ہیں کہ آپ جو چاہے آپ کریں۔ ہمارا جو دل چاہے گا ہم کریں گے۔ یعنی آپ ہمیں تنگ نہ کریں ہم آپ کو تنگ نہیں کرتے۔ یہ رویہ رسولؐ کے ساتھ بھی تھا اور اب بھی ہے۔ یہ رویہ وہ لوگ ہمارے ساتھ نہیں کر رہے۔ بلکہ رسول ﷺ کے ساتھ کر رہے ہیں۔ جو پہلے بھی لوگ کرتے رہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے بنایا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔ وہی کافر ہے۔

سورہ انعام۔آیت 97۔ پارہ نمبر 7

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستے پا سکو۔ یقیناً ہم نے علم رکھنے والوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دیں ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ میں نے علم رکھنے والے لوگوں کیلئے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستے بنائے۔ تاکہ ہم لوگ سمندر کی تاریکیوں میں راستے پا سکیں۔

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کی تعلیمات کو سمجھنے کیلئے علم حاصل کرنا کتنا ضروری ہے۔

مجھے تو قرآن پاک کو سمجھنے کے بعد انکشاف ہوا کہ ہم پر تعلیم حاصل کرنا فرض ہے اور دوسروں کو تعلیم کیلئے راغب کرنا فرض ہے۔ اور جو بھی تعلیم کے راستے میں رکاوٹ ہے وہ دراصل قرآن پاک کی تعلیمات میں رکاوٹ ہے تعلیم اللہ تعالیٰ کے نزدیک کرتی ہے اور جہالت اللہ تعالیٰ سے دور رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ القصص آیت نمبر 85 میں فرماتے ہیں کہ جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور کون کھلی گمراہی میں پڑا ہے۔

خواتین و حضرات!

قرآن پاک ہم پر فرض ہے اس کیلئے تعلیم بھی ضروری ہے۔

اگر ہم قرآن پاک کی تعلیمات سے ناواقف ہیں تو اپنے بہترین انجام کو نہیں پا سکتے کیا ہم اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ذریعے بہترین انجام حاصل کرنا چاہتے ہیں یا گمراہی میں بڑے خوش ہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔ وہی کافر ہے۔

سورہ یوسف آیت 111 پارہ 13

بیشک ان قصوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ قرآن پاک کوئی بناوٹی باتیں نہیں ہیں۔ جو خود سے گھڑ لی گئی ہوں۔ بلکہ یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اس میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ اور ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک سچ سمجھنے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ کوئی جھوٹی باتیں نہیں ہیں جو خود سے بنائیں گئی ہوں۔ بلکہ یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔ وہی کافر ہے۔

سورہ یونس آیات 22 تا 28 پارہ 11

وہی تو ہے۔ جو تمھیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ ان کو موافق ہوا کی مدد سے لیکر چلتی ہیں۔ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔ کہ

یکا یک ان پر سخت آندھی چلنے لگتی ہے۔اور ہر طرف سے ان پر موجیں چڑھی چلی آتی ہیں۔اور وہ یقین کرنے لگتے ہیں۔کہ وہ گھیرے میں لے لیے گئے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرتے ہوئے ۔کہ اگر تو نے اس سے ہمیں بچالیا تو ہم تیرے شکر گزاروں میں سے ہوجائیں گے۔پھر جب وہ ان کو بچالیتا ہے۔تو وہ اس زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگتے ہیں۔اے لوگو۔ بیشک تمھاری سرکشی کا نقصان تمھاری جانوں پر پڑے گا۔کہ یہ تو دنیاوی زندگی کے اسباب ہیں۔پھر تمھیں ہماری طرف آنا ہے۔اس وقت ہم تمھیں بتادیں گے۔جو کچھ تم کرتے تھے۔

بے شک دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی طرح ہے۔جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔پھر اس پانی سے مل کر زمین نے خوب سبزہ نکالا۔جسے انسان اور جانور کھاتے ہیں۔یہاں تک کہ جب زمیں اپنی عین بہار پر تھی۔اور بنی سنوری کھڑی تھی۔اور اُن کے زمین والوں نے یقین کرلیا۔کہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔تو رات یا دن کو ہمارا حکم آگیا۔پھر ہم نے کٹی کھیتی کردیا۔گویا کہ وہاں کچھ بھی نہ تھا۔اس طرح ہم اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ان لوگوں کے لیے جو غوروفکر کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے۔سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم نے ان لوگوں کے لیے اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔جو ہماری آیات میں غور کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ جب انسان کسی مشکل میں پھنس جاتا ہے۔جہاں سے نکلنا مشکل نظر آتا ہے۔پھر لوگوں کو اللہ تعالیٰ یاد آجاتا ہے۔اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کو خالص یاد کرتے ہیں۔اور جیسے ہی یہ بچ جاتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ کے شریک بنانے لگتے ہیں۔یعنی مشکل سے نکلنے کا کریڈٹ اپنی ذہانت کو یا کسی اور کو دینے لگتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کی طاقت بتاتے ہیں۔کہ میں ایسے انسان کو خوشحالی کے دنوں میں اس پر اسطرح عذاب لاسکتا ہوں۔جس طرح تیار کھیتیوں کو کسی بھی لمحے تباو برباد کرسکتا ہوں۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل کے ساتھ اپنی بات سمجھائی۔اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں اپنی بات کو تفصیل سے کرتا ہوں۔

جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔

سورہ اعراف۔آیت 32 کا آخری حصہ۔پارہ نمبر 8

ہم اس طرح اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی آیات ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم اس طرح اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں یعنی قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا علم ہے اور علم والے لوگ ہی اس کو سمجھ سکتے ہیں ان آیات سے تعلیم کی اہمیت اور افادیت واضح ہوتی ہے۔جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔

سورہ یونس آیت 5 پارہ 11

وہ وہی ہے۔جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نور بنایا۔اوان کی منزلیں مقرر کیں۔تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرسکو۔اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کو سچائی کے ساتھ پیدا کیا ہے۔وہ علم والوں کے لیے اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علم والے لوگوں کے لیے اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میں نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو روشنی والا بنایا۔اور ان کی منزلیں مقرر کیں۔مثلاً چاند کے گھٹنے اور بڑھنے سے لوگ تاریخ کا شمار کرتے ہیں۔ایک دفعہ جب سورج نکلتا ہے۔اور دن روشن ہوتا ہے۔پھر چاند نکلتا ہے۔اور اندھیرا ہوجاتا ہے۔تو اسے ایک دن کہتے ہیں۔پھر اُجالا ہوتا ہے۔اور اندھیری رات آجاتی ہے۔تو ہم کہتے ہیں دو دن۔اس طرح چاند اور سورج کے آنے جانے سے دن پھر ہفتہ پھر مہینہ بنتا ہے۔پھر سال بنتا ہے۔اس طرح ہم برسوں کا حساب کرتے ہیں۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علم والے لوگوں کے لیے اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو تفصیل نہیں بنایا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہے۔

سورہ ہود آیات 1 تا 4 پارہ 11

الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے۔ جس کی آیات حکم ہیں۔ پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہ کرو۔ بیشک میں تمھیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو۔ پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ مقرر وقت تک تمھیں اچھا سامان زندگی دے گا۔ اور ہر فضیلت والے کو اس کی فضیلت دے گا۔ اور اگر تم پھر جاؤ۔ تو بیشک میں تمھیں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف تمھیں لوٹ کر جانا ہے۔ اا اور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک ایک ایسی کتاب ہے۔ جس کی آیات اللہ تعالیٰ کا حکم ہیں۔ یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے بنایا ہے۔ قرآن پاک کی تفصیل یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہ کرو۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھیں ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔ پھر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اچھی زندگی دے گا۔ اور ہر فضیلت والے کو اس کی فضیلت دے گا۔

خواتین وحضرات

یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے بنایا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو تفصیل نہیں بنایا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہے۔

سورہ بنی اسرائیل آیت 12 پارہ 15

اور ہم نے رات اور دن کو دو معجزے بنایا۔ پھر رات کی روشنی کو ہم نے بے نور کر دیا۔ اور دن کے معجزے کو روشن بنا دیا۔ تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان سکو۔ اور ہر ایک بات کو ہم نے تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ ہر بات کو ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہے۔

سورہ توبہ آیت 11 پارہ 10

اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں۔ اور زکٰوۃ دیں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔ اور علم والوں کے لیے ہم نے اپنی آیات تفصیل کیساتھ بیان کر دیں ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ ہم نے علم والوں کے لیے تفصیل کے ساتھ باتیں بیان کر دیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔ جو لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں۔ تو اسکے پیچھے نا پڑا جاؤ۔ وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔ کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہے۔

اا ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں تعلیم کی قدر دیکھیں۔ کہ اللہ تعال علم والے لوگوں کے لیے اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

سورہ حٰم السجدہ۔ آیت 44۔ پارہ 24

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عربی بنا دیتے تو لوگ کہتے کہ اس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ کیا کہ کتاب تو عجمی زبان میں ہو اور مخاطب عربی ہوں ان سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس کیلئے تو یہ کتاب ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے یہ ان کیلئے کانوں کی ڈاٹ ہے اور آنکھوں کی پٹی ہے ان کا حال تو

ایسے ہے جیسے ان کو دور جگہ سے پکارا جا رہا ہو۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کی مقامی زبان تھی۔ جو کہ ان لوگوں کی تھی۔ اگر قرآن پاک عربی کے بجائے کسی اور زبان میں نازل ہوتا۔ تو لوگوں نے کہنا تھا۔ کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ہماری زبان تو عربی ہے اور قرآن پاک کی زبان کوئی اور ہے۔ ہم قرآن پاک کی باتوں کو تفصیل سے کیسے سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کے باشندوں کی مقامی زبان بتا رہے ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ جو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ یعنی اس کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں ان کے لیے یہ تو قرآن ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اس قرآن سے ان کے کان بند ہیں اور اس قرآن سے ان کی آنکھیں بند ہیں۔ ان کا حال تو ایسے ہے کہ کہیں دور سے انہیں پکارا جا رہا ہے۔ انسان سمجھتا تو ہے۔ کہ اسے پکارا جا رہا ہے۔ مگر وہ یہ نہیں سمجھتا۔ کہ پکارنے والا دور سے کیا بات سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کیا بات سمجھانا چاہتا ہے۔ بس پکار سنائی دیتی ہے۔ اس طرح جن لوگوں نے قرآن پاک سے کان اور آنکھیں بند کی ہوئیں ہیں۔ وہ یہ تو جانتے ہیں کہ یہ قرآن ہمارے لیے ہی آیا ہے۔ اور قیامت تک کے لیے اللہ اور رسول کا پیغام ہے۔ اور ہمیں ہدایت دینے کے لیے اور گمراہ ہونے سے بچانے کے لیے آیا ہے۔ یعنی ہماری شفا اسی میں ہے۔ اور ہمیں اپنی طرف ہدایت کے لیے بلاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ہمارا رویہ قرآن پاک کے ساتھ ایسا ہی ہے۔ ہم قرآن پاک کو عربی میں پڑھتے ہیں اور اس کے ترجمے پر یعنی ہدایت پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ اس سے اپنی آنکھوں اور کانوں کو بند کیا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سمجھ ہی نہیں رہے اور ہمیں پتہ ہی نہیں ہوتا۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا بات کر رہے ہیں حالانکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ یہ قرآن قیامت تک اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول کا پیغام ہے مگر قرآن پاک میں غور نہ کرنیکی وجہ سے ہم لوگ قرآن سے ایسے دور ہیں جیسے کوئی بہت دور سے ہمیں پکار رہا ہو۔ تو ہمیں اس کی باتوں کی سمجھ ہی نہیں آتی۔ کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جب تک کہ وہ قریب آکر بات کو سمجھا نہ دے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بہرہ اور اندھا کہہ رہے ہیں جو قرآن پاک کی باتوں کو نہیں مانتے اور جو قرآن پاک کی باتوں کو مانتا ہے ان کے لئے تو یہ قرآن ہدایت اور شفا ہے۔

خواتین وحضرات!

جو لوگ قرآن پاک کی باتوں کو نہیں مانتے وہ اندھے اور بہرے لوگوں کی طرح ہیں ان کا حال تو ایسے ہے جیسے کوئی انہیں دور سے پکار رہا ہو۔

خواتین وحضرات!

یہ ہم لوگ ہیں یہ بہرے اور اندھے ہم لوگ ہیں ہم جانتے ہیں کہ قرآن ہمیں پکار رہا ہے مگر ہمارا حال ایسے ہے کہ جیسے کوئی بہت دور جگہ سے پکار رہا ہو مثلاً ہم سے جب کوئی بہت دور سے بات کرتا ہے ہم یہ تو سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ بات کر رہا ہے مگر ہم اس کی بات سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں پوری بات کو سمجھ نہیں پاتے اس طرح ہم یہ تو سمجھتے ہیں کہ قرآن پاک ہدایت کیلئے آیا ہے مگر جس طرح ہم اسے عربی میں پڑھتے ہیں وہ ہماری زبان نہیں ہے لہذا ہم اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو سمجھ نہیں پاتے اور اپنی گمراہی والی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں اور ہمیں شفا نہیں ملتی جس کی ایک بڑی مثال یہ ہے کہ پاکستان تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اس لئے کہ ہم نے قرآن کی ہدایت چھوڑ کر فرقوں کی ہدایت کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں قرآن کو اردو میں سمجھنے کی اہمیت اور فضیلت بیان ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میں اس کتاب کو عربی کے بجائے دوسری زبان میں نازل کرتا تو لوگوں نے کہنا تھا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ کتاب تو دوسری زبان میں ہے اور مخاطب عربی قوم ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو مانتے ہیں ان کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس زبان میں ہے وہ لوگ تو اس سے ہدایت حاصل کرتے ہیں اور شفا حاصل کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ہم نے اس قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کے لئے اس کو اردو ترجمے کے ذریعے سیکھیں گے تاکہ اس کی تفصیلات کو سمجھ سکیں اور اس کی تفصیلات کو سمجھ کر ہدایت اور شفا حاصل کر سکیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جائیں۔

سورہ رعد آیات 1 تا 2 پارہ 13

الف۔لام۔را۔ یہ کتاب کی آیات ہیں۔اور آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔وہ سچ ہے۔مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔اللہ تعالیٰ وہ ہے۔جس نے آسمانوں کو جسے تم دیکھتے ہو۔بغیر ستونوں کے بلند کیا ہے۔اور پھر عرش پر قائم ہوا۔اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک اپنے مقرر وقت پر چل رہا ہے۔وہی ہر بات کا انتظام کرتا ہے۔اور وہ اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔تا کہ تم اپنے رب سے ملاقات پر یقین کر لو۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔تا کہ تمھیں اپنے رب سے ملاقات پر یقین ہو جائے۔اللہ تعالیٰ اپنا تعارف کراتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق نظام چل رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دن اور رات پیدا ہو رہے ہیں۔کہیں زمین پر دن ہے تو کہیں رات ہے۔چاند اور سورج ہر وقت کام میں مصروف ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات تفصیل سے بیان نہیں کیا۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا۔جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے۔وہی کافر ہے۔

سورہ فرقان آیات 27 تا 33 پارہ 19

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا۔اور کہے گا۔اے کاش میں نے رسول ﷺ کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔ہائے میری کم بختی کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتے۔اُس نے مجھے نصیحت مل جانے کے بعد اس سے گمراہ کر دیا۔اور شیطان تو انسان کو زلیل کرنے والا ہے۔اور رسول ﷺ کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔اور آپ کا رب ہدایت دینے کو اور مدد کرنے کو کافی ہے۔اور کافروں نے کہا۔کہ قرآن آپ پر ایک ہی بار کیوں نہ نازل کیا گیا۔اس لیے کہ آپ ﷺ کے دل کو اس سے مضبوط کر دیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔اور وہ جو مثال آپ کے سامنے لاتے ہیں۔اس کا صحیح جواب اور بہترین تفسیر بھیج دیں۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔کہ رسول ﷺ کا راستہ قرآن پاک تھا جس کے لیے لوگ پچھتائیں گے۔اور رسول ﷺ اُن کے خلاف گواہی دیں گے۔کہ ان لوگوں نے قرآن پاک ترک کر دیا تھا۔لوگ کہتے تھے۔کہ قرآن پاک ایک دفعہ ہی کیوں نہ نازل کیا گیا۔اللہ تعالیٰ اس بات کا جواب دیتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اعتراض کا تفصیل سے جواب دیا جائے۔آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک میں لوگوں کے ہر اعتراض کا جواب تفسیر سے موجود ہے۔اور اس بات کے لیے میں سب سے پہلے گواہی دیتی ہوں کہ قرآن پاک ہمارے دل کی آواز ہے۔ہمارے دل میں پیدا ہونے والے ہر سوال کا جواب قرآن پاک میں موجود ہے۔اور ہمارے لیے قرآن پاک کافی ہے۔

سورہ انعام آیات 96 تا 97 پارہ 7

وہی صبح نکالنے والا ہے۔اسی نے رات کو آرام کے لیے بنایا ہے۔سورج اور چاند کو حساب کے لیے پیدا کیا ہے۔یہ اس زات کا مقرر کردہ نظام ہے۔جو غالب علم والا ہے۔جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے تا کہ تم خشکی اور سمندر میں اندھیروں میں راستہ پا سکو۔بیشک ہم نے علم والوں کیلیے آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ للہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ہم اپنی باتوں کو علم رکھنے والوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ان آیات میں سورج اور چاند کو کام پر لگانے کی وجوہات بیان کی گئی۔اس سے ہم ہفتے اور مہینوں اور سال کا حساب لگاتے ہیں۔مثلاً جب ایک دفعہ سورج نکلتا ہے۔پھر چاند اور ستارے نکلتے ہیں۔تو ہم اسے ایک دن کہتے ہیں۔اس طرح سات دن میں یہ عمل ہفتہ کہلاتا ہے۔اس طرح کا مسلسل عمل مہینہ کہلاتا ہے۔پھر سال بنتا ہے۔اس طرح ہم برسوں کا حساب کرتے ہیں۔اس طرح سورج اور چاند کے بار بار نکلنے اور غروب ہونے سے ہم وقت کا اندازہ لگاتے ہیں۔سمندر والے ستاروں کے زریعے اپنا راستہ تلاش کرتے ہیں۔

خواتین و حضرات۔

جو لوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس

بات کوہم تک پہنچایا۔ جوبھی اللہ اوراس کے رسول کوجھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔

سورہ انعام آیت98 پارہ7

اوراللہ تعالیٰ وہی ہے۔جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھرایک جگہ تمھارے ٹھہرنے کی بنائی۔اورایک امانت رکھنے کی۔ہم اپنی آیات کوتفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ان لوگوں کے لیے جوسمجھ رکھتے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ سمجھ رکھنے والوں سے اپنی باتیں تفصیل سے کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان سے متعلق تفصیل سے باتیں کرتے ہوئے کہتے ہیں۔کہ تمھیں ایک جان سے پیدا کیا۔یعنی آدم سے پیدا کیا۔یاماں سے پیدا کیا۔پھر دنیا میں ایک مقرروقت تک زندگی بسر کرنا ہوگی۔پھر قبر میں ایک امانت کےطورقیامت تک رہے گا۔

خواتین وحضرات۔

جولوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجودنہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اوراُس کے رسول کوجھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جوبات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس بات کوہم تک پہنچایا۔جوبھی اللہ اوراس کے رسول کوجھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔جواللہ تعالیٰ کی آیات کوجھٹلاتا ہے۔وہی کافر ہے۔

سورہ انعام۔آیات114 تا117۔پارہ8

کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف ایک کتاب تفصیل سے نازل فرمائی اوروہ لوگ جن کوہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل ہوا ہے لہذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں اورآپ کے رب کی بات سچائی اورانصاف کے اعتبار سے مکمل ہے کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والانہیں ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے تو یہ لوگ آپ کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ کردیں گےاوروہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے جواس کے راستے سے گمراہ ہیں اوران کوبھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ خطاب فرمارہے ہیں کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سواکسی اورکوحاکم بناؤں،منصف بناؤں،یعنی جومیرے فیصلے کرے حالانکہ وہ ہمدردرب العالمین ایک تفصیل سے کتاب نازل کرتا ہےلوگ جانتے ہیں کہ یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہےلہذا آپ قرآن پاک کے بارے میں ذرابھی شک نہ کریں اللہ تعالیٰ کی باتیں سچائی اورانصاف کے اعتبارسے مکمل ہوتی ہیں یعنی جوقرآن پاک میں لکھا ہوا ہے وہ ٹھیک ٹھیک ہےاس میں کوئی ردّوبدل نہیں ہوسکتا۔اگرآپ نے اللہ تعالیٰ کا راستہ یعنی قرآن پاک چھوڑکرلوگوں کی اطاعت کی تووہ تمہیں قرآن پاک سے گمراہ کردیں گےاوروہ لوگ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں اصلی باتیں تواللہ تعالیٰ کی ہیں اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو خوب جانتاہے۔کہ کون ہدایت یعنی قرآن پاک پرہےاورکون قرآن پاک سے گمراہ ہے۔

خواتین وحضرات۔

جولوگ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجودنہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ اوراُس کے رسول کوجھٹلاتے ہیں۔کیونکہ جوبات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔نبی ﷺ نے اس بات کوہم تک پہنچایا۔جوبھی اللہ اوراس کے رسول کوجھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے۔

سورہ یونس۔آیات35 تا 40۔پارہ نمبر11

ترجمہ:۔آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جوسچ کی طرف ہدایت کرسکے آپ ﷺ کہیے اللہ تعالیٰ ہی سچ کی طرف ہدایت کرتا ہے بھلاوہ جوسچ کی طرف ہدایت کرتا ہے وہ اطاعت کا زیادہ حقدار ہے یاوہ جوخودبھی راستہ نہیں پاتا یہاں تک کہ اسے راستہ بتایا جائے پھرتمہیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ان میں اکثرلوگ گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔بیشک گمان سچ کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آسکتا بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں جوکچھ یہ کر رہے ہیں قرآن پاک کوئی ایسی چیزنہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بنا سکے بلکہ یہ تواپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اوراس میں پہلی کتابوں کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے کیاوہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خودہی یہ قرآن بنالیا ہے۔آپ ﷺ کہہ دو۔توتم بھی ایسی کوئی سورت بنالاؤاور

اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو چاہتے ہو بلا لو۔ اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا ہے۔ جس کا احاطہ انہوں نے نہیں کیا۔ جو ان کے علم کی گرفت میں نہیں آئیں اور ابھی ان کے سامنے حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا انجام ہوا ظلم کرنے والوں کا اور ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب ان فسادیوں کو خوب جانتا ہے

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ ایک مکمل خطاب کرتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کے ذریعے خطاب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آخر سچ کیا ہے سچ کی حقیقت کیا ہے اس کے بارے میں صرف میں جانتا ہوں جو سچ کی حقیقت کو جانتا ہے وہ اطاعت کا زیادہ حقدار ہے یا وہ اطاعت کا زیادہ حقدار ہے جسے اللہ تعالیٰ راستہ بتاتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ انہیں راستہ نہ بتائے تو وہ خود راستہ نہیں پاسکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو راستہ نہ بتائے وہ راستہ نہیں پاسکتے کیا لوگوں کی سمجھ میں اتنی سی بات نہیں آتی انہیں کیا ہو گیا ہے وہ لوگ کیسے فیصلے کرتے ہیں وہ لوگ صرف اس لئے اس طرح کے فیصلے کرتے ہیں کہ قرآن پاک کی باتیں ان کے علم کی گرفت میں نہیں آتیں اس لئے وہ قرآن پاک کو جھٹلا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے فسادیوں کو خوب جانتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں پہلی کتابوں کی تفصیل موجود ہے یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے بنایا ہوا ہے۔ رسولوں کو بھی راستہ دکھانے والے اللہ تعالیٰ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورہ والضحیٰ کی آیت 7 پارہ نمبر 30 میں کہتے ہیں کہ ہم نے تمھیں بے خبر پایا تو ہدایت دی۔ اور یہ رسول ﷺ سے کہا جا رہا ہے۔ رسولوں کو بھی راستہ دکھانے والے یعنی ہدایت دینے والے اللہ تعالیٰ ہے۔

سورہ روم آیات 28 تا 29 پارہ 21

اور وہ تمھارے لیے ایک مثال تمھیں میں سے دیتا ہے۔ کہ جن کے تم مالک ہو۔ ان میں کوئی ایسا بھی ہے۔ جو اس روزی میں جو ہم نے تمھیں دے رکھی ہے۔ کہ تم اس میں برابر ہو جاؤ۔ تم ان سے ڈرتے ہو۔ جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو۔ اس طرح ہم اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ اُن کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ ظالم لوگ بغیر سوچے سمجھے اپنی خواہشات کی اطاعت بغیر علم کے کرتے ہیں۔ تو جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے۔ اسے کون ہدایت دے سکتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ جو مشرک ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ اپنے مفسروں کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ ظالم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی برابر نہیں ہے۔ جس طرح لوگ اپنے غلام کو اپنے برابر نہیں کرتے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی کسی کو اپنا شریک نہیں بناتے۔ لیکن ظالم یعنی فرقہ پرست لوگ بغیر سوچے سمجھے اپنی خواہشات کی اطاعت بغیر علم کے کرتے ہیں۔ تو جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے۔ اسے کون ہدایت دے سکتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔۔ کوئی بھی اپنے غلام کو اپنی دولت دے کر اپنے برابر نہیں کرتا بلکہ وہ غیروں سے بھی اس طرح ڈرتے ہیں۔ جیسے اپنوں سے ڈرتے ہیں، کوئی ایسا نہیں جو اپنا مال تقسیم کر کے دوسروں کو اپنے برابر کر لے۔ کوئی بھی اپنے غلام کو اپنی دولت دے کر اپنے برابر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ مگر ظالم یعنی اللہ تعالیٰ کے نافرمان بغیر علم کے اپنی خواہشات کی اطاعت کرتے ہیں۔

پارٹ نمبر 2

نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والے ہیں۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی بار فرمایا۔ کہ ہم اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔مگر فرقہ پرست اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔ جو اللہ تعالیٰ کی بات کو تسلیم نہ کرے۔ اان کو قرآن پاک میں کافر کہا گیا ہے۔اور شیطان کہا گیا ہے۔ قیامت تک آنے والے لوگوں کو ایسے شیطانوں اور کافروں کی اطاعت سے منع کیا گیا ہے۔

سورہ البقرہ ۔آیت 34۔پارہ 1

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے حکم نہ مانا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو نا ماننا کفر ہے جب شیطان نے اللہ تعالیٰ کی بات نہیں مانی تو کافروں یعنی نافرمانوں میں سے ہو گیا۔مسلم کا مطلب فرمابردار اور فرمابردار کا الٹ یعنی متفاد ہے کافر یعنی نافرمان۔اللہ تعالیٰ کے نافرمان کو کافر کہتے ہیں۔

مسلم بننے کا کیا طریقہ ہے۔ایمان لانے کے بعد کافر بننے کا کیا طریقہ ہے۔

سورہ آل عمران آیات 100 تا 103 کا پہلا حصہ پارہ نمبر 4

اے ایمان والو! اگر تم کسی فرقے کی اطاعت کرو گے۔اُن لوگوں میں سے جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے تو یہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں دوبارہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کفر کر بھی کیسے سکتے ہو۔جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔اور اللہ کا رسول ﷺ تمہارے درمیان موجود ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھام لے گا۔وہ ضرور سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا ۔اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور تمہیں مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے ۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔یعنی ہم سے خطاب کر رہے ہیں۔یعنی قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی آیات 2 تا 3 کے مطابق ہے۔قرآن پاک کو سچ ماننے والا اور اس کی اطاعت کرنے والا۔اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اس کی اطاعت کرنے والو۔جن کو کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔اگر تم کسی فرقے کی اطاعت کرو گے ۔تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کسطرح کفر کر سکتے ہو۔جبکہ اللہ تعالیٰ کی آیات تم پر پڑھی جاتیں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ بھی تمھارے درمیان موجود ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑے گا۔وہ سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور اس طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے۔اور تمھیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔اور فرقے نہ بنانا۔ یعنی اگر ہم فرقے کی حالت میں مرے تو مسلم کی حالت میں موت نہیں آئے گی۔بلکہ کفر کی حالت میں موت آئے گی۔

ان آیات میں وہ لوگ شامل ہیں جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔اور وہ لوگ بھی شامل ہیں۔جو رسول ﷺ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔نہ رسول ﷺ کے زمانے میں فرقہ بنانے کی اجازت تھی۔اور نہ قیامت تک کسی کو ہے۔رسول ﷺ کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کے زریعے اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم تھا۔اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کے لیے قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کر دیا ہے۔کیونکہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافر بن جاتا ہے آیات کے الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کسی گروہ کی اطاعت تمھیں دوبارہ کافر بنا دیگی۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کفر ہو جائیگا۔

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔یعنی کفر کر لیتا ہے

ان آیات میں وہ لوگ شامل ہیں جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔اور وہ لوگ بھی شامل ہیں۔جو رسول ﷺ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔نہ رسول ﷺ کے زمانے میں

فرقہ بنانے کی اجازت تھی۔اور نہ قیامت تک کسی کو ہے۔رسول ﷺ کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کے زریعے اللہ تعالیٰ کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم تھا۔اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کے لیے قرآن پاک کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کر دیا ہے۔کیونکہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافر بن جاتا ہے۔

آیات کے الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کسی گروہ کی اطاعت تمھیں دوبارہ کافر بنادیگی۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کفر ہوجائیگا۔

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔یعنی کفر کرلیتا ہے

خواتین وحضرات

شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔کیونکہ آدمؑ کوسجدہ نہیں کیا تھا۔تو وہ کافروں میں سے ہوگیا۔تو نام نہاد مفسروں نے کونسی فرمابرداری کی ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمرآن کی آیات 102 تا 103 کے پہلے حصے میں حکم دیا ہے۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو ۔جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ مرتے دم تک مسلم رہنا۔یعنی میرا فرمابردار رہنا۔ سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قران پاک کومظبوطی سے پکڑنا۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

نام نہاد مفسروں نے جب فرقے بنالیے تو مسلم نہ رہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہ رہے۔اسلام سے نکل گئے۔یعنی کافر بن گئے۔یعنی نافرمان بن گئے۔جس طرح شیطان نافرمان بنا تھا۔دونوں نے ایک ہی کام کیا ہے۔فرمابردار یعنی مسلم تو تب تھے۔کہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرلیتا۔قرآن پاک کومظبوطی سے پکڑ لیتے۔نام نہاد مفسروں نے شیطان کی فرمابرداری کی ہے۔شیطان کے قدموں کی اطاعت کی ہے۔اور فرقہ پرستوں نے اسی کو اپنا ولی یعنی مددگار بنالیا۔ایسے ظالموں کے لیے بہت برا بدلہ ہے۔انہوں نے قرآن پاک کے متضاد کام کر کے شیطان کوخوش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا تو انہوں نے غضب ہی سمیٹا ہے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے کہا تھا ۔کہ مجھ سے ڈرنا ۔اور مرتے دم تک مسلم رہنا۔نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ سے بلکل نہیں ڈرے ۔نہ صرف یہ کام خود کیا بلکہ اس کام کے لیے فرقے بنالیے اور نافرمان بن گئے۔نہ صرف خود یہ کام کیا بلکہ اس کومشن بنالیا۔ تاکہ مرنے کے بعد بھی شیطان کا مشن جاری رہے۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت ہوتی رہے۔تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی اطاعت کریں گے۔

خواتین وحضرات

جب آپ جان چکے ہیں کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔تو ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں۔کہ وہ قرآن پاک کی اطاعت کیوں نہیں کرتے۔اس لیے کہ وہ اپنے باپ دادا کے راستے پر چلنے والے ہوتے ہیں۔یعنی کافر ہوتے ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہوتے ہیں۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اسلام لانے کا کیا طریقہ تھا۔جسے نام نہاد مفسروں نے قبول نہیں کیا۔اور فرقے بنالیے۔اور کافر بن گئے۔اب جومسلم ہوگا وہ فرقہ نہیں بنائیگا۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کومظبوطی سے تھام لے گا۔

سورہ کہف آیت 50 پارہ 15

اوور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا۔کہ تم آدم کوسجدہ کرو۔تو سب نے سجدہ کیا۔مگر ابلیس نے نہ کیا۔وہ جنات میں سے تھا۔اُس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔تو کیا تم اس کو اور اسکی اولاد کو میرے سوا ولی بناتے ہو۔حالانکہ وہ تمھارا دشمن ہے۔ظالموں کے لیے بہت بُرا بدلہ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ شیطان نے میری بات نہ مان کر نافرمانی کی۔تم ایسے نافرمانوں کو میرے علاوہ ولی نہ بنانا۔اللہ تعالیٰ کے تمام نافرمان جو قرآن پاک کی باتوں کا مطلب اُلٹ بتاتے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ایسے لوگ شیطان ہیں اور شیطان کی اولاد ہیں۔یہ لوگ ظالم ہیں ۔اور ہمارے دشمن ہیں۔

خواتین وحضرات

شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔تو نام نہاد مفسروں نے کونسی فرمابرداری کی ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ ال عمرآن کی آیات 102 تا 103 کے پہلے حصے میں حکم دیا ہے۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو ۔جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ مرتے دم تک مسلم رہنا۔یعنی میرا فرمابردار رہنا۔ سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قران پاک کومظبوطی سے پکڑنا

۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

نام نہاد مفسروں نے جب فرقے بنالیے تو مسلم نہ رہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہ رہے۔اسلام سے نکل گئے۔یعنی کافر بن گئے۔یعنی نافرمان بن گئے۔جس طرح شیطان نافرمان بنا تھا۔دونوں نے ایک ہی کام کیا ہے۔فرمابرداریعنی مسلم تو تب تھا۔کہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرلیتا۔قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑ لیتا۔نام نہاد مفسروں نے شیطان کی فرمابرداری کی ہے۔شیطان کے قدموں کی اطاعت کی ہے۔اور فرقہ پرستوں نے اسی کو اپنا ولی یعنی مددگار بنالیا۔ایسے ظالموں کے لیے بہت برا بدلہ ہے۔انہوں نے قرآن پاک کے متضاد سارے کام کرکے شیطان کو خوش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا تو انہوں نے غضب ہی سمیٹا ہے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے کہا تھا۔کہ مجھ سے ڈرنا۔اور مرتے دم تک مسلم رہنا۔نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ سے بلکل نہیں ڈرے۔نہ صرف یہ کام خود کیا بلکہ اس کام کے لیے فرقے بنالیے اور نافرمان بن گئے۔نہ صرف خود یہ کام کیا بلکہ اس کو مشن بنالیا۔ تاکہ مرنے کے بعد بھی شیطان کا مشن جاری رہے۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت ہوتی رہے۔

تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی اطاعت کریں گے۔

سورہ البقرہ آیات 168 تا 171 پارہ 2

اے لوگو زمین میں جتنی حلال پاک چیزیں ہیں۔ان میں سے کھاؤ۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو۔بے شک وہ تمھارا واضح دشمن ہے۔وہ تمھیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ پر وہ باتیں کہو۔جس کا تمھیں علم نہیں۔اور جب انہیں کہا جاتا ہے۔کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس کی اطاعت کرو۔تو انہوں نے کہا کہ وہ اس کی اطاعت کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔اگر چہ ان کے باپ دادا کچھ عقل نہ رکھتے ہوں۔اور نہ ہدایت پر ہوں۔اور ان کی مثال جو کافر ہیں۔اس انسان کی طرح ہے۔جو اس چیز کو پکارتا ہے جو سوائے پکار کے کچھ نہیں سنتی وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔پس وہ عقل نہیں رکھتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں کافر یعنی فرقہ پرستوں کو دکھایا ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں۔جو شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والے ہیں۔انہوں نے اللہ پر وہ باتیں کہیں ہیں۔جن کا انہیں علم نہیں ہے۔یہ باپ دادا کے راستے کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ایسے لوگوں کو جب قرآن پاک کی اطاعت کی طرف بلایا جاتا ہے۔تو قرآن پاک کے بجائے اپنے باپ دادا کے راستے کو ترجیح دیتے ہیں۔چاہے ان کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔ایسے کافروں یعنی فرقہ پرستوں کی مثال ایسے جانوروں کی طرح ہے۔جو پکار کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ایسے ہی باپ دادا کے راستے پر چلنے والے اندھے ہیں۔بہرے ہیں اور گونگے ہیں۔اور کوئی عقل نہیں رکھتے۔

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک کی اطاعت چھوڑ کر باپ دادا کے راستے پر چلنے والوں یعنی فرقہ پرستی کرنے والوں کو کافر کہا گیا ہے۔فرقہ پرستوں کی مثال ایسے جانوروں کی طرح ہے۔جو پکار کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ایسے ہی باپ دادا کے راستے پر چلنے والے اندھے ہیں۔بہرے ہیں اور گونگے ہیں۔اور کوئی عقل نہیں رکھتے۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں بہرے، گونگے اور اندھے وہ لوگ ہیں جو اپنے باپ دادا کے راستے پر چل رہے ہیں اور قرآن کو کچھ نہیں سمجھتے اور باپ دادا کے راستے کی اطاعت کررہے ہیں۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ قرآن پاک کی اطاعت کرو تو ان لوگوں کا جواب ہوتا ہے کہ ہم تو اپنے باپ دادا کی اطاعت کریں گے اگر چہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں یعنی وہ بھی گونگے ، بہرے اور اندھے ہوں تو کیا یہ ان کے نقش قدم پر چلیں گے اگر انہوں نے ہدایت یعنی قرآن کو چھوڑا ہوا تھا تو کیا یہ بھی چھوڑیں گے اور کافروں یعنی فرقہ پرستوں کی مثال ایسی ہے جو کسی ایسی چیز کے پیچھے چلاّئے یا پکارے جو ان کی پکار سننے کی سوا کچھ بھی نہیں کرسکتے یعنی ان کے پاس زمین اور آسمانوں کی کی کوئی قدرت نہیں ہے قدرت تو ساری اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ فرقہ پرست مرتد ہیں۔اور یہ ان کی ساری خوبیاں ہیں۔اندھا بہرا اور مردہ۔اب جب ہم اندھے بہرے اور مردہ والی آیات دیکھیں گے تو فوراً پہچان لیں گے۔کہ یہ مرتد لوگ فرقہ پرست ہیں۔جو قرآن پاک میں غور نہیں کرتے۔

خواتین وحضرات!

زرا اپنے آس پاس نظر دوڑائیں۔زرا لوگوں کا قرآن پاک پڑھنے کا طریقہ چیک کریں۔یا تو صرف عربی میں پڑھیں گے۔جن کی ان کو بلکل سمجھ نہیں آتی۔یا اگر کبھی قرآن پاک کو سمجھنے کا احسان بھی کرنا چاہیں گے۔تو اندھوں کی طرح نام نہاد مفسر کی بتائی ہوئی تفسیر پڑھ کر فارغ ہوجائیں گے۔یہ آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا معلوم کی یا نام نہاد مفسر کی۔

رضا معلوم کی۔ یہ رسول ﷺ کے نعرے لگانے والے انکے لائے ہوئے کلام کے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔ کاش یہ نام نہاد مفسروں کے بجائے رسول ﷺ پر اعتماد کرتے۔ تو مرتد نہ ہوتے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ فرقہ پرست کافر ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دیا اور انہوں نے شیطان کی طرح تکبر کر کے باپ دادا کے راستے کی اطاعت کی۔ اس طرح شیطان کے قدموں کی اطاعت کی۔ کیونکہ وہ اپنے فرقوں یعنی نام نہاد مفسروں کے لیے چلا رہے ہیں۔

سورہ البقرہ۔ آیات 208 تا 209۔ پارہ 2

اے ایمان والو تم پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں پورے آجاؤ اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو بے شک وہ تمہارا واضح دشمن ہے اگر اس کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے جب کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے ہیں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تم پورے اسلام میں داخل جاؤ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں آجاؤ اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے جب تمہارے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک آگیا ہے اس کے بعد بھی تم ڈگمگائے تو اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکمت والا ہے۔

سورہ المائدہ آیت 3 کا دوسرا حصہ پارہ 6

آج کے دن ہم نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمھارے لیے دین اسلام یعنی فرمابرداری کے دین کو پسند کر لیا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ہمارا دین کیا ہے ہمارا دین اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔ اور اللہ تعالیٰ صرف اپنی فرمابرداری کے دین کو ہی پسند کرتے ہیں۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین اختیار کیے ہوئے ہیں۔ یا فرقوں کی اطاعت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام پسند کیا ہے۔ نہ کہ فرقے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں نعمت یعنی قرآن پاک کی بات ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ آج قرآن پاک مکمل ہو گیا ہے۔ قرآن پاک ہمارا دین ہے۔ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ نعمت کہہ رہے ہیں۔ قرآن پاک ہمارے لیے اس طرح نعمت ہے۔ کہ اس میں موجود دین کو اللہ تعالیٰ نے پسند کر لیا ہے۔ قرآن پاک میں موجود دین کو اسلام کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنا۔ ہمارا دین کیا ہے ہمارا دین اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔۔ اور اللہ تعالیٰ صرف اپنی فرمابرداری کے دین کو ہی قبول کرتے ہیں۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین اختیار کیے ہوئے ہیں۔ یا فرقوں کی اطاعت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ قرآن پاک ہمارا دین ہے اور یہ مکمل ہے۔ اس کے ساتھ کسی بھی فرقے کی اطاعت ہمیں مشرک بنا دے گی۔ کیونکہ قرآن پاک میں مکمل دین موجود ہے۔۔ جس کا اعلان اللہ تعالیٰ کر رہے ہیں۔ لوگو اللہ تعالیٰ کے اعلان کو سن لو۔ ہمارا دین مکمل ہے۔ اور جو کہتا ہے کہ قرآن پاک میں ہمارا دین مکمل نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتا ہے۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے گا۔ وہی کافر ہے۔ وہی مرتد ہے۔ چاہے وہ ہم ہوں یا ہمارے باپ دادا ہوں۔

سورہ نور آیت 21 پارہ 18

اے ایمان والو۔ شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرنا۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اطاعت کریگا۔ تو بیشک وہ بے حیائی اور برے کام کا حکم دیگا۔ اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو۔ یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اسکی اطاعت کرنے والو۔ شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرنا۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اطاعت کریگا۔ تو بیشک وہ بے حیائی اور برے کام کا حکم دیگا۔ اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکتا۔ یعنی قرآن پاک سے اپنی اصلاح نہ کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔

سورہ النحل۔آیات 63 تا 64۔پارہ 14

اللہ کی قسم بیشک آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں۔پھر شیطان نے اُن کے اعمال انہیں خوبصورت بنا کر دکھائے۔پس وہی شیطان آج بھی لوگوں کا ولی بنا ہوا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے۔تاکہ آپ ان پر واضح کر دیں۔جس بات میں انہوں نے ختلاف کیا۔اور یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک کو اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کے اختلافات قرآن پاک سے واضح کر دیں۔یعنی ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں۔جس میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔اور یہ کتاب ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

مگر لوگ اس کے سچ پر ایمان لانے کے لئے تیار ہی نہیں ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنا رکھا ہے۔مفسروں کو اپنا ولی بنا رکھا ہے۔

خواتین وحضرات!

کیا یہ انسان کی عادت ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنا لیتا ہے۔حالانکہ یہ قرآن پاک لوگوں کے اختلافات دور کرنے کے لئے آیا ہے۔لوگوں کے اختلافات کی حقیقت کیا ہے ان پر کھولنے کے لیے آیا ہے۔مگر لوگوں نے ہمیشہ سے ہی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو ولی بنایا ہوا ہے اور اس طرح یہ لوگ دردناک عذاب کے مستحق بن چکے ہیں

سورہ انعام۔آیت 159 پارہ 8

جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے اور گروہ ہو گئے ہیں آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بے شک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے والے لوگوں سے رسول ﷺ کی لاتعلقی کا اعلان کر دیا ہے رسولؐ کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔یاد رکھیں کہ فرقے بنانے والے لوگ رسولؐ کے کچھ نہیں لگتے یہ اعلان لاتعلقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق رسول ﷺ سے قائم ہو تو آج ہی فرقہ چھوڑ کر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑ لیں۔ہمیں کب سمجھ آئے گی کہ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کی کتاب لے کر آئے تھے

آپ نے فیصلہ کرنے والے قرآن کا پیغام سنا کہ رسول ﷺ کا فرقہ بنانے والوں سے کوئی تعلق نہیں۔تمام فرقہ والے قرآن پاک کا فیصلہ سن لیں۔یاد رکھیں کہ قیامت والے دن فیصلے نام نہاد مفسر یا فرقہ پرست نہیں کریں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کرے گا۔ ان فرقہ پرستوں کے آپس کے تعلقات قیامت والے دن ٹوٹ جائیں گے۔اور قرآن پاک کا فیصلہ چلے گا۔

سورہ فرقان۔آیت 30 تا 31۔پارہ 19

رسول ﷺ کہیں گے اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں اور آپ کا رب رہنمائی اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے رسول ﷺ کے مجرموں کے بارے میں دوٹوک جواب سنا۔یہ گواہی رسول ﷺ نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کے بارے میں دیں گے۔جو مجرموں میں سے رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔

جنھوں نے خود قرآن چھوڑا ہوا ہے اور لوگوں سے بھی چھڑا رکھا ہے ہم نے کسی سے بھی نہیں ڈرنا ہمیں کسی کی مدد اور رہنمائی نہیں چاہیے ہماری مدد اور رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔یہ گواہی رسول ﷺ مفسروں اور فرقہ پرستوں کے بارے میں دیں گے۔جو مجرموں میں سے رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔

خواتین وحضرات!

مختلف قسم کے دشمن ہوتے ہیں۔اور جو رسول کے دشمن ہوتے ہیں۔وہ مجرموں میں چنے ہوئے دشمن ہوتے ہیں۔کیونکہ یہ زاتی دشمنی نہیں ہوتی۔زاتی دشمنی تو معاشرے کا ایک حصہ ہے۔ بلکہ اس دشمنی کا سبب اللہ تعالیٰ کے پیغام سے دشمنی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نیچا دکھانا ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کو نیچا دکھانا ہوتا ہے

لوگوں کی گمراہی کا یہ حال ہے۔ کہ اب وہ سرعام کہنے لگے ہیں۔ کہ رسول ﷺ زمین اور آسمانوں کے مالک ہیں۔ ان کے کہنے سے ملکیت بدل تو نہیں جائے گی۔ صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغام سے دشمنی کر رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ پورے قرآن پاک میں کہتے ہیں۔ کہ زمین اور آسمانوں میں صرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہے۔ اا ور رسول ﷺ نے یہی پیغام سنایا۔ نام نہاد مفسر کا مقصد اس طرح کی باتوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام سے گمراہ کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح کا رویہ ہر دور میں ہر رسول کے ساتھ رہا۔ جیسے موسیٰ کے مقابلے پر فرعون تھا۔ اور اب رسول ﷺ کے مقابلے پر نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست کھڑے ہیں۔

اور اس طرح نام نہاد مفسر اور فرقہ پرستوں کا مقصد لوگوں کو اپنی خواہش کا تابعدار بنانا ہوتا ہے۔ حالانکہ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔ جس کا ایک صفاتی نام فرقان ہے۔ یعنی قرآن پاک سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب ہے۔

سورہ زخرف آیات 22 تا 25 پارہ 25

بلکہ وہ کہتے ہیں۔ کہ بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک ہی طریقے پر پایا ہے۔ اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اور اس طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ تو وہاں کے لوگوں خوشحال لوگوں نے یہی کہا۔ کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے۔ اور ہم اُن کے نقش قدم کی اطاعت کر رہے ہیں۔ ان کے رسول نے کہا۔ اگر چہ میں اس سے بہتر ہدایت لے آؤں۔ جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ وہ بولے جو پیغام تمھیں دے کر بھیجا گیا ہے۔ ہم اُس کے نافرمان ہی رہیں گے۔ پھر ہم نے اُن سے بدلا لے لیا۔ پھر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

خواتین وحضرات

یہ حال ہمارا بھی ہے۔ کسی کو قرآن پاک سے کوئی آیت دکھائیں۔ تو اسکے باوجود لوگ اپنے باپ دادا کا فرقہ چھوڑنے پر آمادہ نظر نہیں آتے۔ یہ رسول ﷺ کے نافرمان ہیں اور قرآن پاک کے نافرمان ہیں۔ کیونکہ ہم نے رسول ﷺ کے پیغام کو قبول ہی نہیں کیا۔ اور اپنے باپ دادا کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ ہم بھی فرقوں کی صورت میں کئی اُمتوں میں بٹ چکے ہیں۔ اور رسول کی ہدایت یعنی قرآن پاک کو اندھوں کی طرح پڑھ رہے ہیں۔ ہم نے رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو جھٹلایا ہے۔ اسلیے ہم پر بھی عذاب آرہے ہیں۔

سورہ لقمان آیات 20 کا دوسرا حصہ تا 24 پارہ 21

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کے پاس نہ علم ہوتا ہے اور نہ ہدایت ہوتی ہے اور نہ روشن کتاب ہوتی ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی اطاعت کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ تو وہ کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اسی کی اطاعت کریں گے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگر شیطان انہیں جہنم کی آگ کی طرف ہی کیوں نہ بلاتا ہو۔ اور جو کوئی اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا دے۔ اور وہ احسان کرنے والا ہو۔ تو بیشک اس نے ایک مظبوط رسی تھام لی۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے۔ تو اس کا کفر آپ ﷺ کو غم زدہ نہ کرے۔ پھر ہم انہیں بتادیں گے۔ جو وہ کرتے تھے۔ بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ دیں گے۔ پھر ہم ان کو سخت عذاب میں دھکیل دیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے کو دکھا رہے ہیں۔ یہ وہ انسان ہوگا۔ جو کوئی اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا دے۔ یعنی مسلم بن جائے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بن جائے۔ اور وہ احسان کرنے والا ہو۔ یعنی قرآن پاک کی سچائی کی گواہی دینے والا ہو۔ تو بیشک اس نے ایک مظبوط رسی تھام لی۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے۔ یعنی فرقہ بنائے۔ تو اس کا کفر آپ ﷺ کو غم زدہ نہ کرے۔ پھر ہم انہیں بتادیں گے۔ جو وہ کرتے تھے۔ بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ دیں گے۔ پھر ہم ان کو سخت عذاب میں دھکیل دیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو جہالت کی وجہ سے آپ کے ساتھ جھگڑے۔ تو اس کے لیے ایک ہی جواب ہے۔ کہ اس کی اطاعت کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ تو وہ کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اسی کی اطاعت کریں گے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اگر چہ شیطان انہیں جہنم کی آگ کی طرف ہی کیوں نہ بلاتا ہو۔

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کے پاس نہ علم ہوتا ہے اور نہ ہدایت ہوتی ہے اور نہ روشن کتاب ہوتی ہے۔ یہ تینوں قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں۔ یعنی ان لوگوں کے پاس قرآن پاک کا علم تو ہوتا نہیں۔ جبکہ صرف باپ دادا کے راستے کی خاطر اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات !

آپ نے ایک احسان کرنے والے انسان کو دیکھا۔جو قرآن پاک کی اطاعت کرنے والا ہے۔جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکایا ہوا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار ہو تو اُس نے ایک مظبوط رسی تھام لی۔اور اس کے مقابلے میں ایک فرقہ پرست کو دیکھا۔جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتا ہے۔جو باپ دادا کے راستے کی اطاعت کرنے والا ہے۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں۔اور جو کوئی کفر کرے۔یعنی فرقہ بنائے۔تو اس کا کفر آپ ﷺ کو غم زدہ نہ کرے۔پھر ہم انہیں بتا دیں گے۔جو وہ کرتے تھے۔بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے۔ہم انہیں تھوڑا افائدہ دیں گے۔پھر ہم ان کو سخت عذاب میں دھکیل دیں گے۔

سورہ ذخرف آیات 59 تا 64 پارہ 25

وہ تو صرف ہمارا ایک بندہ یعنی غلام تھا۔جس پر ہم نے اپنا انعام کیا۔اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے مثال بنا دیا۔اور اگر ہم چاہتے۔تو زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے۔وہ جانشین ہوتے۔اور بیشک وہ تو قیامت کی ایک نشانی ہے۔بس تم لوگ اس نشانی میں شک نہ کرنا۔اور میری اطاعت کرو۔یہی سیدھا راستہ ہے۔اور شیطان تم کو روک نہ دے بیشک وہ تمھارا واضح دشمن ہے۔اور جب عیسیٰؑ واضح دلائل لے کر آئے۔تو اُس نے کہا۔کہ میں تمھارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں۔اور اسلیے بھی آیا ہوں۔کہ بعض اُن باتوں کی وضاحت کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور میری اطاعت کرو۔بیشک میرا اور تمھارا رب اللہ تعالیٰ ہے تم اس کی غلامی کرو۔یہی سیدھا راستہ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میری اطاعت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔حضرت عیسیٰؑ جب حکمت یعنی انجیل لے کر اپنی قوم کے پاس آئے۔اور کہا۔کہ میں تمھارے پاس ان باتوں کی وضاحت کرنے آیا ہوں۔جن میں تمھیں اختلاف ہے۔میری اطاعت کرو۔اور ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔یعنی عیسیٰؑ کی اطاعت ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی تھا۔اور یہی سیدھا راستہ تھا۔

رسول ﷺ کی اطاعت ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی ہے۔اور یہ سیدھا راستہ ہے۔

سورہ عنکبوت آیت 18 پارہ 20

اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔اور رسول کا کام تو واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات

اگر ہم نے قرآن کو جھٹلا دیا تو گویا رسول کو جھٹلا دیا۔کیونکہ رسول ﷺ نے ہی تو قرآن کا پیغام ہم تک پہنچایا ہے۔پہلی اُمتیں رسول کا لایا ہوا پیغام بہانے بہانے سے جھٹلا دیتی تھیں۔ہم لوگوں نے بھی رسول کی اطاعت کی آڑ کے بہانے سے قرآن کو جھٹلا رکھا ہے۔اور فرقے بنا رکھے ہیں اور قرآن چھوڑ رکھا ہے یعنی رسول ﷺ کو جھٹلا رکھا ہے۔

احاطہ کتاب

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر چیز کی وضاحت کر دی گئی ہے۔اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی ہے۔یعنی مسلم بن گئے۔

سورہ نحل آیات 88 تا 89 پارہ 14

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔اس فساد کے بدلہ جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور ان پر آپ ﷺ کو گواہ لائیں گے۔اور ہم نے آپ ﷺ پر ایسی کتاب نازل کی ہے۔جس میں ہر چیز کا بیان وضاحت سے موجود ہے۔اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی ہے۔یعنی مسلم بن گئے۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔انہیں ہم عذاب پر

عذاب دیں گے۔اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالی کہہ رہے ہیں کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے۔اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری ی اختیار کر لی۔یعنی جو مسلم بن گئے۔

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔جو مسلم نہیں ہیں۔

فرقہ پرست تو اس بات کو نہیں مانتے کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے۔اس طرح یہ لوگ فساد کرتے ہیں۔فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے اپنے نام نہاد مفسر جو قرآن پاک کے مطابق مسلم بھی نہیں ہیں۔ان کی دی ہوئی باتوں سے قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔یہ نام نہاد مفسروں کی قرآن پاک کے خلاف سازش ہے۔جس سے یہ قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔حالانکہ رسول ﷺ قیامت والے دن ان فرقہ پرستوں پر گواہی دیں گے۔کہ کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود تھا۔۔اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری ی اختیار کر لی۔یعنی جو مسلم بن گئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرست مسلم نہیں ہیں۔یہ فرقہ پرست اُن نام نہاد مفسروں کی ایک فوج ہے۔جو قرآن پاک سے روکنے کا کام کرتے ہیں۔اس کا زریعہ انہوں نے اپنی باتوں کو بنا رکھا ہے۔تاریخ کو بنا رکھا ہے۔کبھی کسی کا نام لیں گے۔کبھی کسی کا نام لیں گے۔گویا قرآن پاک ہمارے بارے میں تو بات نہیں کرتا۔یہ کوئی اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اس طرح یہ فوجیں قرآن پاک کو سمجھنے سے روکنے کا کام کر رہی ہیں۔

خواتین وحضرات

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک کے خلاف یہ ایک بہت بڑی سازش ہے۔جو ان لوگوں نے کی ہے جو مسلم نہیں ہیں۔مسلم تو رسول ﷺ کے لائے قرآن پاک پر صدقے واری ہونے والی قوم ہے۔

خواتین وحضرات

یہ نام نہاد مفسر مسلم نہیں ہیں۔بلکہ فسادی ہیں۔جنہوں نے فرقہ پرستوں کو اپنے پیچھے لگایا ہوا ہے۔یہ نام نہاد مفسر اپنی اپنی قوموں کو لے کر ڈوبیں گے۔جب رسول ﷺ ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک میں فرقے بنانے والوں کو کافر کہا گیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرقہ پرستوں کا تعلق رسول ﷺ سے ختم کر دیا ہے۔

سورہ آل عمرآن 145 تا 148 پارہ 4

۔اور کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر نہیں مر سکتا۔وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔اور جو کوئی دنیا میں ثواب چاہتا ہے۔اس کو ہم اسی میں سے دے دیتے ہیں۔ اور جو کوئی آخرت میں ثواب چاہتا ہے۔اس کو ہم اسی میں سے دے دیتے ہیں۔اور ہم بہت جلد شکر گزاروں کو بدلہ دیں گے۔اور کتنے نبیوں میں سے گزرے ہیں۔جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا۔پھر انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں جو پیش آیا۔ تو نہ انہوں نے ہمت ہاری اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی۔اور نہ ہی دبے۔اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اور اس کے سوا ان کی کوئی بات نہ ہوتی تھی۔بس وہ یہ کہتے۔اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہماری زیادتی کو معاف فرما۔اور ہمیں ہمارے کام میں ثابت قدم رکھ ۔اور ہمیں کافر قوم پر نصرت دے۔پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں ثواب بھی دیا اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی اچھا ہے۔اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے لوگوں کے بارے میں بتا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور ہم بہت جلد شکر گزاروں کو بدلہ دیں گے۔اور کتنے نبیوں میں سے گزرے ہیں۔جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا۔پھر انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں جو پیش آیا۔ تو نہ انہوں نے ہمت ہاری اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی۔اور نہ ہی دبے۔اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اور اس کے سوا ان کی کوئی بات نہ ہوتی تھی۔بس وہ یہ کہتے۔اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہماری زیادتی کو معاف فرما۔اور ہمیں ہمارے کام میں ثابت قدم رکھ۔اور ہمیں کافر قوم یعنی اُس دور کے فرقہ پرستوں پر نصرت دے۔پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں ثواب بھی دیا اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی اچھا ہے۔اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سورہ فتح آیات 28 تا 29 پارہ 26

وہی ہے جس نے رسول ﷺ کو سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے۔اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔اور جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ہیں۔وہ کافروں پر سخت ہیں۔اور آپس میں رحم دل ہیں۔تم انہیں رکوع اور سجود میں دیکھو گے۔وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور فضل کی تلاش میں رہتے ہیں۔ان کی علامت ہے کہ ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر ہیں۔ان کے یہ مثال تورات میں بھی ہے اور انجیل میں جیسے ایک کھیتی ہو۔جس نے اپنی سوئی نکالی۔پھر اس کو قوی کر دیا۔پھر وہ موٹی ہوگئی۔پھر اپنے تنے پر کھڑی ہوگی۔اور کسان کو خوش کرنے لگی۔تا کہ ان سے غصے میں لائے کافروں کو۔اور ان میں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ایمان والوں سے اور صالح اعمال کرنے والوں سے ہے۔بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو دکھا رہے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں۔جو ایمان والے ہیں جو صالح اعمال کرتے ہیں۔ان سے اللہ تعالیٰ کا بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ ہے

یہ لوگ رسول کے ساتھ ہوتے ہیں۔اور کافروں یعنی فرقہ پرستوں پر بڑے سخت ہوتے ہیں ۔ان کی علامت ہے کہ ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر ہیں۔یہ لوگ ایک کھیتی کی طرح ہیں۔جس نے کونپل نکالی۔پھر اس کو قوی کر دیا۔پھر وہ موٹی ہوگئی۔پھر اپنے تنے پر کھڑی ہوگی۔اور کسان کو خوش کرنے لگی۔اس طرح رسول ﷺ کے ساتھی مظبوط ہوں گے۔ان سے کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے دل جلیں گے۔ان کو غصہ آئیگا۔یہ اللہ تعالیٰ کی کھیتی ہے۔جو اللہ تعالیٰ کو خوش کرتی ہے۔ایسے لوگ ہر دور میں رسولوں کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ایسے لوگوں کا ذکر تورات اور انجیل میں ہے۔جو لوگ رسول ﷺ کے ساتھ ہیں وہ کافروں یعنی فرقہ پرستوں پر بڑے سخت ہوتے ہیں۔

سورہ حج آیات 37 تا 44 پارہ 17

اللہ تعالیٰ کو تمھارا گوشت ہرگز نہیں پہنچتا۔اور نہ ان کو خون۔بلکہ اس تک تمھاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔اس طرح اس نے تمھارے لیے تابع کر دیا ہے۔تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو۔اس ہدایت پر جو اس نے تم کو دی۔اور احسان کرنے والوں کو خوش خبری دیں۔بے شک اللہ تعالیٰ مدافعت کرتا ہے۔ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے۔بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والے کافر کو پسند نہیں کرتا۔ان کو جن سے لڑائی کی اجازت دی گئی اس لیے کہ ان پر ظلم کیا گیا۔اور بیشک اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔جن کو ان کے گھر سے ناحق نکالا گیا۔صرف اس بات پر کہ وہ کہتے ہیں۔کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے زریعے ہٹا تا نہ رہتا۔تو خانقاہیں گرجے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا زکر کیا جاتا ہے۔اور یقیناً جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مدد کریگا۔اللہ تعالیٰ اس کی مدد کریگا۔بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور غالب ہے۔کہ اگر ہم مومنوں کو زمین میں قوت دے دیں۔تو یہ نماز قائم کریں۔اور زکوٰۃ دیں۔نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔اور اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم جھٹلا چکی ہے۔اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا۔پہلے میں نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا۔پھر میرا عذاب کیسا تھا۔

خواتین وحضرات!

آج بھی قرآن پاک کی بات کرنے والے یعنی جو لوگ اپنے رب کو مانتے ہیں۔فرقہ پرست زبردستی انہیں فرقے بنانے کے لیے مجبور کرتے ہیں۔یہ کافر اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیانت کرنے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے لڑائی کی اجازت دیتا ہے۔بے شک اللہ تعالیٰ مدافعت کرتا ہے۔ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے۔یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں۔اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ یقیناً جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مدد کریگا۔اللہ تعالیٰ اس کی مدد کریگا۔بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور غالب ہے۔کہ اگر اللہ تعالیٰ

مومنوں کو زمین میں قوت دے دیں ۔تو یہ نماز قائم کریں ۔اور زکواۃ دیں ۔ نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں ۔اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔اور اگر یہ لوگ یعنی فرقہ پرست آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم جھٹلا چکی ہے۔اور موسیٰؑ کو بھی جھٹلایا گیا۔ پہلے اللہ تعالیٰ نے نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب کیسا تھا۔

سورہ انعام آیات 65 تا 67 پارہ نمبر 7

آپ ﷺ کہہ دو۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔دیکھیئے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔

حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرما رہے ہیں ۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے ۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں ۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستی اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے ہم پر آیا ہے۔کیونکہ قرآن پاک نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔جبکہ فرقہ پرست قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر فرقوں پر قائم ہیں۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر امیدیں لگا رکھی ہیں ۔کہ رسول ﷺ ہمیں بخشوائیں گے ۔رسول ﷺ فرما رہیں ہیں کہ میں تم پر وکیل نہیں ۔کیونکہ رسول ﷺ تو قرآن پاک لے کر آئے ہیں ۔ جسے فرقہ پرستوں نے جھٹلا دیا ہے ۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔یعنی قیامت والے دن سب جان لو گے۔